السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شوہر اپنی بیوی کا دودھ پی سکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کےلیے بیوی سے کوئی بھی فائدہ اٹھانا اوراس سے خوش طبعی کرنا جائز ہے، صرف دبر میں دخول (یعنی پاخانہ والی جگہ کا استعمال) اور حیض و نفاس کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا حرام ہے، اس کے علاوہ سب جائز ہے، خاوند جوچاہے کرسکتا ہے مثلاً بوس وکناراور معانقہ اورچھونا اوراسے دیکھنا وغیرہ حتیٰ کہ اگروہ بیوی کے پستان سے دودھ پی لے تو یہ بھی مباح استمتاع میں شامل ہوتا ہے، اوراس پر دودھ کے اثرانداز ہونے کا حکم نہیں لگایا جاسکتا کیونکہ بڑے شخص کی رضاعت حرمت میں موثر نہیں ہے، بلکہ رضاعت تودوبرس کی عمر میں موثر ہوتی ہے

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کا کہنا ہے :

’’یجوز للزوج أن یستمتع من زوجته بجمیع جسدها، ماعدا الدبر والجماع فی الحیض والنفاس والإحرام للحج والعمرة حتی یتحلل التحلل الکامل ویجوز للزوج أن یمص ثدي زوجته، ولایقع تحریم بوصول اللبن إلی المعدة‘‘ (فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (352-351/19)

"خاوند کےلیے اپنی بیوی کے سارے جسم سے فائدہ حاصل کرنا اوراس سے کھیلنا جائز ہے، صرف دبر (یعنی پاخانہ والی جگہ) اور حیض و نفاس میں جماع کرنا، اورحج وعمرہ کے احرام کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے، حلال ہونے کے بعد کرسکتا ہے "خاوند کےلیے بیوی کا پستان چوسنا جائز ہے، اس کے معدہ میں دودھ جانے سے حرمت واقع نہیں ہوجائیگی"

اورشیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

’’رضاع الکبیر لایؤثر؛ لأن الرضاع المؤثر ما کان خمس رضعات فأکثر فی الحولین قبل الفطام، وأما رضاع الکبیر فلایؤثر، وعلی ہذا فلو قدِر أن أحداً رضع من زوجته أو شرب من لبنها: فإنه لایکون ابناً لها‘‘ (فتاوی إسلامیة "(338/3)

"بڑے شخص کی رضاعت مؤثر نہیں؛ کیونکہ موثر رضاعت تودودھ چھڑانے سے قبل دوبرس کی عمر میں پانچ یا اس سے زائد رضاعت دودھ پینا ہے، بڑے شخص کی رضاعت مؤثر نہیں ہوگی اس بنا پر اگر فرض کرلیا جائے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کا دودھ پی لے یا اس کے پستان کوچوس لے تو وہ اس طرح اس کا بیٹا نہیں بن جائے گا"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ